سوال

(123)خون نفاس رک گیا، پھر چالیس دن کے بعد دوبارہ جاری ہوگیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا چالیس دن پورے ہونے سے پانچ دن پہلے نفاس بند ہوگیا،اس نے نمازیں پڑھیں اور روزے رکھنے شروع کردیے،پھر یکایک چالیس دن کے بعد خون دوبارہ آنا شروع ہوگیا تواس عورت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائے تواس پر واجب ہے کہ وہ نمازادا کرے اور اگر رمضان کا مہینہ ہوتو اس کے روزے رکھے اوراس کے خاوند کواس سے مجامعت کرنا جائزہے اگرچہ چالیس دن مکمل نہ ہوئے ہوں۔ اور یہ عورت جو پینتیس دنوں میں ہی پاک ہوگئی اس پر واجب ہے کہ وہ روزہ رکھے اور نمازادا کرے،اوراس نے جو روزے رکھے اور نمازیں اداکیں وہ صحیح موقع میں واقع ہوئیں،پس اگرچالیس دن کے بعد خون پھر پلٹ آئے تووہ حیض ہوگا،الایہ کہ وہ عادت حیض سے زیادہ مدت تک جاری رہے تو اس سورت میں وہ صرف اپنی عادت کے ایام میں ہی(نمازاورروزہ سے)بیٹھی رہے گی،پھروہ غسل کرکے نمازاداکرے گی۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 147

محدث فتویٰ